سوال

عبادات

جواب

دوسجدوں کے درمیان "رب اغفرلی، رب اغفرلی" دو دفعہ سے زائد پڑھنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ دوسجدوں کے درمیان دعا "رب اغفرلی، رب اغفرلی" اگر دو دفعہ سے زیادہ پڑھی جائے توکیا صحیح ہوگی؟ اورکیا اسے نوافل وغیرہ میں پڑھا جاسکتا ہے۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ الحمدللہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! دوسجدوں کے درمیان پڑھی جانے والی دعاوں میں سے ایک دعا یہ بھی ہے۔ سیدنا حذیفہ فرماتے ہیں کہ «أن النبی صلی اللہ علیہ وسلم كَانَ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ : رَبِّ اغْفِرْ لِي، رَبِّ اغْفِرْلِي» رواہ النسائی (1145) وصححہ الألبانی کما فی صفۃ الصلاۃ (3/811). نبی کریم دوسجدوں کے درمیان "رب اغفرلی، رب اغفرلی" پڑھا کرتے تھے۔ اور یہ دو دفعہ پڑھنا کم ازکم تعداد ہے، اس سے زیادہ آپ جتنا مرضی پڑھ لیں۔ فرض نماز میں پڑھی جانے والی ہر دعا نوافل میں بھی پڑھی جاسکتی ہے۔ کیونکہ دونوں نمازوں کی دعائیں اوراذکار عموما ایک جیسے ہی ہیں۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث